انٹیگریٹڈ کولڈ چین اینڈ ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر (آئی سی وی اے آئی)

کھیت سے صارف تک ہندوستان کی پیداوار- فصل کے بعد کی سپلائی چین

کلیدی نکات

جولائی 2025 میں، مرکزی کابینہ نے پی ایم کے ایس وائی کے لیے اضافی 1,920 کروڑ روپے کی منظوری دی، جس سے 15 ویں مالیاتی کمیشن (مارچ 2026 تک) کے کل اخراجات کو 6,520 کروڑ روپے تک بڑھا دیا گیا۔

اس منظوری میں انٹیگریٹڈ کولڈ چین اینڈ ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر (آئی سی وی اے آئی) کے تحت 50 ملٹی پروڈکٹ فوڈ اریڈیشن یونٹس (کھانے کی اشیاء کو محفوظ رکھنے، شیلف لائف بڑھانے اور مختلف مصنوعات کے لیے فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے آئنائزنگ ریڈی ایشن کا استعمال) کے قیام کے لیے 1,000 کروڑ روپے شامل ہیں۔

2008 سے، کولڈ چین کے 395 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 291 مکمل اور آپریشنل ہیں، جس سے 25.52 لاکھ میٹرک ٹن تحفظ اور 114.66 لاکھ میٹرک ٹن پروسیسنگ کی صلاحیت سالانہ ہے۔ اس سے 1.74 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔

2016-17 سے، 269 پروجیکٹوں کے لیے 2,066.33 کروڑ روپے کی منظور شدہ گرانٹس میں سے 1,535.63 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 169 منصوبے ملک بھر میں کام کر رہے ہیں۔

تعارف

ہندوستان میں فصل کے بعد ہونے والے نقصانات ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے، خاص طور پر پھلوں اور سبزیوں کے لیے۔ خراب ہونے والی اجناس جیسے ڈیری، گوشت، پولٹری اور مچھلی کو بھی ایسے ہی چیلنجز کا سامنا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ پیداوار اور ہینڈلنگ سے لے کر نقل و حمل، ذخیرہ کرنے اور خوراک کی ڈبہ بندی تک، کسانوں کی آمدنی میں کمی، صارفین کی قیمتوں میں اضافہ، اور غذائی تحفظ کو نقصان پہنچانے والے نقصانات پوری سپلائی چین میں نمایاں طور پر ہوتے ہیں۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے، خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کی وزارت (ایم او ایف پی آئی) پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) کے حصے کے طور پر انٹیگریٹڈ کولڈ چین اور ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر اسکیم چلاتی ہے، جسے عام طور پر کولڈ چین اسکیم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد فارم سے لے کر ریٹیل آؤٹ لیٹ تک ایک ہموار کولڈ چین بنانا، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا، اور کسانوں کو ان کی پیداوار پر بہتر منافع کو یقینی بنانے میں مدد کرنا ہے۔ اگرچہ یہ اسکیم پہلے شروع کی گئی تھی، لیکن اسے 2016-17 میں دوبارہ تشکیل دیا گیا تھا اور اسے پی ایم کے ایس وائی کے تحت شامل کیا گیا تھا۔ پی ایم کے ایس وائی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت کی ایک جامع اسکیم ہے جس کا مقصد فارم سے خوردہ دکان تک موثر کنیکٹوٹی اور سپلائی چین مینجمنٹ کے ساتھ جدید انفراسٹرکچر بنانا ہے۔

کولڈ چین اسکیم کو پی ایم کے ایس وائی کے تحت متعارف کرایا گیا تھا تاکہ کسانوں، پروسیسرز اور بازاروں کو جوڑنے، نقصان کو کم کرنے، روزگار کے مواقع کو بڑھانے، اور خراب ہونے والی اشیا کے شعبے میں مسابقت بڑھانے کے لیے جامع کولڈ چین حل تیار کیا جا سکے۔

اس کے علاوہ، کولڈ چین کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت صرف اسٹوریج تک ہی محدود نہیں ہے۔ اس میں فارموں پر پری کولنگ کی سہولیات، جدید پروسیسنگ مراکز، موثر تقسیمی مراکز، اور درجہ حرارت پر قابو پانے والے نقل و حمل کے نظام شامل ہیں، یہ سب ایک ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس اسکیم میں باغبانی (پھلوں اور سبزیوں کو چھوڑ کر، جنہیں 2022 سے ایک الگ اسکیم کے تحت لایا گیا ہے)، ڈیری، گوشت، پولٹری، اور سمندری یا مچھلی کی مصنوعات (کیکڑے کو چھوڑ کر) سمیت متعدد شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے، جو زراعت اور اس سے منسلک اداروں کے لیے ناگزیر خراب ہونے والی اجناس کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہیں۔ اس تنظیم نو کا مقصد امداد کو ہموار کرنا اور نقل کو روکنا ہے۔ اس نے سپلائی چین کو مستحکم کرنے کے لیے پھلوں، سبزیوں اور جھینگوں کو آپریشن گرینز اسکیم کے تحت منتقل کیا، جو پی ایم کے ایس وائی کا ایک اور جزو ہے۔

2020 میں نبارڈ کنسلٹنسی سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ (این اے بی سی او این ایس) کے ذریعہ کئے گئے ایک جائزے میں بتایا گیا کہ آئی سی سی وی اے آئی اسکیم کے تحت اٹھائے گئے اقدامات نے خاص طور پر پھلوں اور سبزیوں، ڈیری اور ماہی گیری کے شعبوں میں ضیاع کو نمایاں طور پر کم کیا ہے۔

آئی سی سی وی اے آئی کے مقاصد

کولڈ چین کے بنیادی ڈھانچے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے اسکیم کے بنیادی مقاصد کو واضح طور پر بیان کیا گیا تھا:

آئی سی سی وی اے آئی کے کلیدی اجزاء

یہ اسکیم سپلائی چین میں سہولیات کی تخلیق میں معاونت کرتی ہے، اکثر فارم کی سطح پر انفراسٹرکچر بنانے پر زور دیا جاتا ہے۔ جنرل کولڈ چین اسکیم (22.05.2025 کے رہنما خطوط کے مطابق) کے تحت مالی امداد حاصل کرنے کے لیے، درخواست دہندہ کو لازمی طور پر فارم لیول انفراسٹرکچر (ایف ایل آئی) قائم کرنا چاہیے اور اسے ڈسٹری بیوشن سینٹر (ڈی ایچ) اور/یا ریفریجریٹڈ/انسولیٹڈ ٹرانسپورٹیشن سے جوڑنا چاہیے۔

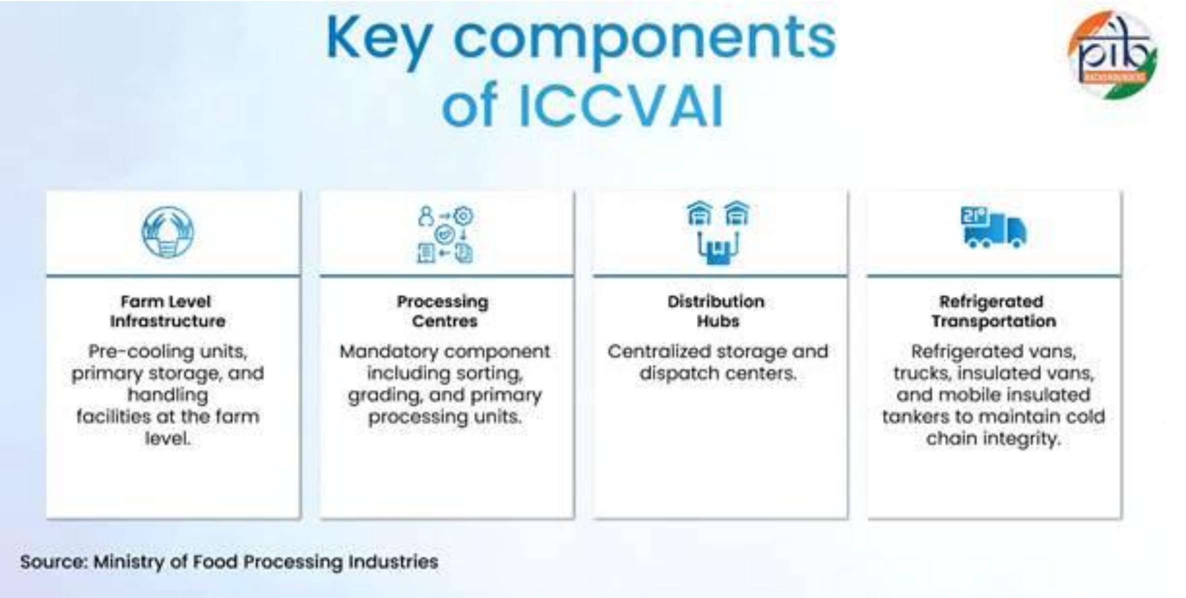

فوڈ پروسیسنگ یونٹس قائم کرنے کے لیے پی آئی اے کی اہلیت

آئی سی سی وی اے آئی مانگ پر مبنی اسکیم ہے۔ مختلف اہل ادارے (پروجیکٹ نافذ کرنے والی ایجنسیاں—پی آئی اے ز) فوڈ پروسیسنگ یونٹس قائم کر سکتے ہیں۔ پی آئی اے درج ذیل میں سے کوئی بھی ہو سکتا ہے:

- افراد (بشمول کسان)۔
- ادارے/تنظیمیں جیسے فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی او)، فارمر پروڈیوسر کمپنیاں (ایف پی سی)، غیر سرکاری تنظیمیں (این جی او)، پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز (پی ایس یو)، فرم، کمپنیاں، کارپوریشنز، کوآپریٹیو، اور سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی)۔

وزارت فنڈز کی دستیابی کی بنیاد پر ایک عارضی اظہار دلچسپی (ای او آئی) کے ذریعے اہل اداروں سے درخواستیں/تجاویز طلب کرتی ہے۔ غذائی اجناس کو ذخیرہ کرنے کے لیے ریاستوں سے رضامندی حاصل کرنا لازمی نہیں ہے۔ تاہم، فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے قیام میں ان کی مدد ضروری ہے۔

آئی سی سی وی اے آئی اسکیم کی تکمیل کرنے والے کلیدی حکومتی اقدامات

باغبانی کی مربوط ترقی کا مشن (ایم آئی ڈی ایچ)، نیشنل ہارٹیکلچر بورڈ (این ایچ بی)، اور ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) کچھ اہم حکومتی اقدامات ہیں جو آئی سی سی وی اے آئی اسکیم کی تکمیل کرتے ہیں۔

- **باغبانی کی مربوط ترقی کے لیے مشن (ایم آئی ڈی ایچ)**

ایم آئی ڈی ایچ کے تحت باغبانی سے متعلق مختلف سرگرمیوں کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے جس میں ملک بھر میں 5000 میٹرک ٹن تک کی گنجائش والے کولڈ اسٹوریج کی تعمیر، توسیع اور جدید کاری شامل ہے۔ ان پروجیکٹوں کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے پیش کردہ سالانہ ایکشن پلان کی بنیاد پر نافذ کیا جاتا ہے۔ کولڈ اسٹوریج نظام مانگ اور صنعت کاری سے چلتا ہے، جو شمال مشرقی اور پہاڑی ریاستوں کے ساتھ ساتھ عام علاقوں میں پروجیکٹ کی لاگت کا 35 فیصد اور درج فہرست علاقوں میں 50 فیصد کریڈٹ سے منسلک بیک اینڈ سبسڈی فراہم کرتا ہے۔ یہ امداد متعلقہ ریاستی باغبانی مشنوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔

- **آپریشن گرین اسکیم**

یہ ایک اور مرکز کی حمایت والی اسکیم ہے جسے خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کی وزارت پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا کے تحت 2018-19 سے نافذ کر رہی ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ابتدائی طور پر ٹماٹر، پیاز اور آلو (ٹی او پی) ویلیو چین کی مربوط ترقی تھا، لیکن بعد میں اس میں مختلف قسم کی دیگر سبزیاں اور پھل اور کیکڑے شامل کیے گئے۔

- **قومی باغبانی بورڈ (این ایچ بی) کے اقدامات**

این ایچ بی "باغبانی کی پیداوار کے لیے کولڈ اسٹوریج اور اسٹوریج ہاؤسز کی تعمیر/توسیع/جدید کاری کے لیے کیپٹل انویسٹمنٹ سبسڈی" کے نام سے ایک اسکیم نافذ کر رہا ہے۔ یہ اسکیم عام علاقوں میں منصوبے کی سرمایہ جاتی لاگت کا 35 فیصد اور شمال مشرقی، پہاڑی اور درج فہرست علاقوں کے لیے 50 فیصد قرض سے منسلک بیک اینڈ سبسڈی فراہم کرتی ہے۔ یہ اسکیم 5,000 میٹرک ٹن سے 20,000 میٹرک ٹن تک کی صلاحیت کے ساتھ کولڈ اسٹوریج اور کنٹرولڈ ایٹموسفیر (سی اے) اسٹوریج کی سہولیات کی تعمیر، توسیع اور جدید کاری کے لیے مدد فراہم کرتی ہے، جس سے سائنسی اسٹوریج کو فروغ ملتا ہے اور باغبانی کے شعبے میں فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کیا جاتا ہے۔

- **زرعی انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)**

ملک بھر میں زرعی بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کے لیے حکومت نے ایک لاکھ کروڑ روپے کے فنڈ کے ساتھ اے آئی ایف کا آغاز کیا ہے۔ اس فنڈ کا مقصد فصل کے بعد کے انتظام اور کولڈ اسٹوریج، گوداموں اور پروسیسنگ یونٹوں سمیت کمیونٹی فارمنگ اثاثوں کی تخلیق کو آسان بنانا ہے۔ تمام اہل مستفیدین 2 کروڑ روپے تک کے ضمانت سے پاک ٹرم لون کے ساتھ ساتھ ٹرم لون پر سالانہ 3 فیصد سود کی رعایت حاصل کر سکتے ہیں۔

مالی مدد

پی ایم کے ایس وائی (2025) کے تحت بجٹ مختص میں اضافہ

مرکزی کابینہ نے جولائی 2025 میں پی ایم کے ایس وائی کے لیے 1,920 کروڑ روپے کے اضافی اخراجات کو منظوری دی، جس سے 15 ویں مالیاتی کمیشن سائیکل (31 مارچ 2026 تک) کے لیے کل مختص رقم 6,520 کروڑ روپے ہو گئی۔ منظوری میں انٹیگریٹڈ کولڈ چین اینڈ ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر (آئی سی سی وی اے آئی) کے تحت 50 ملٹی پروڈکٹ فوڈ اررڈی ایشن یونٹس کے قیام کے لیے 1000 کروڑ روپے شامل ہیں۔ یہ قابل ذکر ترقی کولڈ چین انفراسٹرکچر کے اثرات کو بڑھانے کے لیے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

یہ اسکیم مربوط کولڈ چین پروجیکٹوں کے قیام کے لیے گرانٹ یا سبسڈی فراہم کرتی ہے جس میں عام علاقوں میں اہل پروجیکٹ لاگت کا 35 فیصد اور ناقابل رسائی علاقوں میں 50 فیصد کے ساتھ ساتھ ایس سی/ایس ٹی گروپوں، ایف پی اوز اور سیلف ہیلپ گروپوں کی تجاویز شامل ہیں۔ ناقابل رسائی علاقوں میں شمال مشرقی ریاستیں (سکم سمیت) اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، لداخ، مربوط قبائلی ترقیاتی پروگرام (آئی ٹی ڈی پی) کے علاقے اور جزیرے شامل ہیں۔ ہر پروجیکٹ کو 10 کروڑ روپے تک کی مالی مدد مل سکتی ہے۔

کامیابیاں اور پیش رفت

جون 2025 تک، 2008 میں اس کے آغاز کے بعد سے، کولڈ چین اسکیم کے تحت کل 395 انٹیگریٹڈ کولڈ چین پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 291 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور کام کر رہے ہیں، جس سے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 25.52 لاکھ میٹرک ٹن اور پروسیسنگ کی صلاحیت 114.66 لاکھ میٹرک ٹن سالانہ پیدا ہو رہی ہے۔ جاری اور مکمل کئے گئے پروجیکٹوں نے ملک بھر میں 1,74,600 روزگار کے مواقع پیدا کئے ہیں۔

17-2016 سے اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ 2016-17 سے، 269 منظور شدہ پروجیکٹوں کے نفاذ کے لیے 2066.33 کروڑ کی منظور شدہ گرانٹ/سبسڈی میں سے 1535.63 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ ان میں سے ملک بھر میں 169 کولڈ چین پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور شروع ہو چکے ہیں۔

بڑی ترامیم اور نئی پالیسی کی معلومات

اس اسکیم کے اثر کو بڑھانے اور ابھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق اس میں کئی ترامیم کی گئی ہیں:

جون 2022 میں ترامیم: 8 جون 2022 کو ایک اہم پالیسی تبدیلی نافذ کی گئی، جب اس اسکیم نے پھلوں اور سبزیوں کے شعبے میں کولڈ چین منصوبوں کے لیے تعاون بند کر دیا۔ اس کے علاوہ، اس شعبے کو آپریشن گرین اسکیم میں منتقل کر دیا گیا، جو پی ایم کے ایس وائی کا ایک اور جزو ہے اور خاص طور پر باغبانی کے شعبے میں قیمتوں کے استحکام کے اقدامات کو حل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ لہذا، اس اسٹریٹجک ری الا کیشن نے خصوصی توجہ اور وسائل کے بہتر استعمال کی اجازت دی۔

اگست 2024 کے لیے رہنما خطوط: کولڈ چین اسکیم کے تحت ملٹی پروڈکٹ فوڈ ایریڈیشن یونٹس (کھانے کی اشیاء کو محفوظ رکھنے، شیلف لائف بڑھانے اور مختلف مصنوعات کے لیے فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے آئنائزنگ ریڈی ایشن کا استعمال) کے قیام کے لیے 6 اگست 2024 کو آپریشنل پلاننگ کے رہنما خطوط جاری کیے گئے تھے۔ لہذا، یہ ترمیم تحفظ کی جدید تکنیکوں کو شامل کرنے کی عکاسی کرتی ہے جو غذائیت کے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر اشیاء کی عمر کو بڑھاتی ہے اور خوراک کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے۔

مئی 2025 کی تبدیلیاں: 22 مئی 2025 کو جاری کردہ تازہ ترین آپریشنل رہنما خطوط، فارم سے لے کر صارفین تک پورے سپلائی چین میں تحفظ اور قدر میں اضافے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد غیر باغبانی پیداوار کے فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنا ہے، جبکہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کسانوں کو مناسب اور منافع بخش قیمتیں ملیں اور صارفین کو سال بھر غذائی مصنوعات کی دستیابی کا فائدہ ملے۔

نتیجہ

اسکیم کی ترقی حساس حکمرانی کی عکاسی کرتی ہے۔ 2022 میں سیکٹر کے لحاظ سے تنظیم نو، پھلوں اور سبزیوں کو آپریشن گرین میں منتقل کرنا، اسٹریٹجک مہارت متعارف کراتا ہے۔ 2025 کے بجٹ میں 6,520 کروڑ روپے کا اضافہ کولڈ چین انفراسٹرکچر کے اثرات کو مضبوط بنانے اور وسعت دینے کے حکومتی وژن کی نشاندہی کرتا ہے۔ تابکاری کی سہولیات کا تعارف اور رہنما خطوط پر باقاعدگی سے نظرثانی تکنیکی ترقی اور زمینی سطح کی ضروریات کے تئیں حساسیت کو ظاہر کرتی ہے۔

اسکیم کا مالیاتی فریم ورک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کولڈ چین کی ترقی انفرادی کسانوں سے لے کر بڑے کارپوریٹ اداروں تک مختلف اسٹیک ہولڈرز کے لیے معاشی طور پر قابل عمل رہے۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ منصوبوں کا نفاذ مارکیٹ کی اصل ضروریات کے مطابق ہو۔

اس کے علاوہ، اس اسکیم میں اہم صلاحیتیں ہیں۔ آئی او ٹی پر مبنی نگرانی، توانائی سے موثر نظام، اور مصنوعی ذہانت سے چلنے والے نقل و حمل کے نظام جیسی جدید ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے سے آپریشنل کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ زرعی مارکیٹنگ اصلاحات کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانے سے کسانوں کے لیے فوائد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

حوالہ جات

فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت (ایم او ایف پی آئی)

- https://www.mofpi.gov.in/en/Schemes/cold-chain
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/revised_operational_guidelines_cold_chain_scheme_29.08.2016_2.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/revised_operational_guidelines_cold_chain_scheme_29.08.2016_2.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/og-pac-minutes-20oct.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/final_approved_guidelines_06082024_2_0.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/operational_revised_cold_chain_scheme_duidelines_dated_22.05.2025.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/2._operational_guidelines_dated_25.05.2022_1.pdf
- https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/RadiationProcessingforFoodPreservation.pdf.pdf

Press Information Bureau

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2043202
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2003085
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146934
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2150644

Sansad

- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU3450_itKCX5.pdf?source=pqals#:~:text=Under%20Operation%20Greens%20scheme%2C%20Ministry,benefitted%20from%20the%20operational%20projects
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1886_ZiwaqD.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4653_qVIZFu.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3134_Rfqous.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1508_YXDv1s.pdf?source=pqars

Click here to see PDF

ش ح، ام۔ ش ہ ب

Urdu No-441

Farmer's Welfare

(Integrated Cold Chain and Value Addition Infrastructure (ICCVAI

India's Post-Harvest Supply Chain from Farm Gate to Consumer

(Backgrounder ID: 155788)